الفضل ڈائجسٹ

(مرتبہ: محمود احمد ملک)

اس کالم میں ان اخبارات و رسائل سے اہم و دلچسپ مضامین کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے جو دنیا کے کسی بھی حصے میں جماعت احمدیہ یا ذیلی تنظیموں کے زیرانتظام شائع کیے جاتے ہیں۔

محترم شیخ محمد حسن صاحب

سیّدنا حضرت خلیفۃالمسیح الرابعؒ کے دورِ ہجرت کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ کی عالمگیر تاریخ میں کئی نئے ابواب رقم ہوئے۔ جن میں سے ایک یہ بھی تھا کہ لندن میں مقیم خلافت احمدیہ کے سلطان نصیر قابل رشک انداز میں اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ لبیک کہتے ہوئے اپنے آقا کے قدموں میں آبیٹھے۔ ان مخلص خدام میں درویش صفت محترم شیخ محمد حسن صاحب بھی شامل تھے۔ آپ کئی دہائیوں سے شعبہ ضیافت کے ساتھ منسلک تھے اور معروف خادم دین تھے۔ جلسہ سالانہ اور دیگر تقریبات کے دوران کئی کئی روز اسلام آباد میں مہمان نوازی کے فرائض طبعی خوش دلی کے ساتھ سرانجام دیتے۔ ایسے میں تکان سے چُور محترم شیخ صاحب کو (اُن کے دورِ ضعیفی میں بھی) ہم نے کبھی کسی کے ساتھ شدید ناراض ہوتے یا تلخ کلامی کرتے نہیں دیکھا۔ اگر کسی مہمان یا کارکن کی طرف سے زیادتی ہو بھی جاتی تو رنج کا اظہار اگرچہ آپ کے چہرے پر تو دکھائی دیتا لیکن نہ آپ کی خدمت کے انداز میں کوئی کمی آتی اور نہ آپ کی زبان سے کوئی ناشائستہ یا ناگوار کلمہ ادا ہوتا۔ آپ کی یہی خوبیاں تھیں جن کی وجہ سے آپ ’بھائی حسن‘ کے نام سے معروف تھے اور ہر ایک کی نگاہ میں قابل احترام تھے۔ ’’اخبار احمدیہ‘‘ لندن کی پیکنگ کا کام سالہاسال آپ کے گھر میں ہوتا رہا۔ آپ کی بیٹی مکرمہ صفیہ بشیر سامی صاحبہ نے برسوں پر محیط اپنی یادوں کو ۳۳۶ صفحات پر مشتمل کتاب ’’میری پونجی‘‘ کی صورت میں مرتب کیا ہے۔ اس کتاب کا تعارف رسالہ ’’انصارالدین‘‘ جنوری فروری ۲۰۱۴ء میں خاکسار (محمود احمد ملک) کے قلم سے شامل اشاعت ہے۔

محترم شیخ محمد حسن صاحب اپنے خودنوشت حالات زندگی میں رقمطراز ہیں کہ میرے والد کا نام محترم نور محمد صاحب تھا۔ والدہ مکرمہ فاطمہ بی بی صاحبہ بڑی وضع دار خاتون تھیں۔ گھر میں نہ صرف اپنے بچوں کی کثرت تھی بلکہ والد صاحب کی عادت تھی کہ اگر کوئی رشتہ دار بچہ یتیم ہوجاتا تو اسے بھی گھر لے آتے۔ چنانچہ اٹھارہ بیس افراد ہر وقت گھر میں ہوتے تھے۔ اتنے بچوں کو قابو میں رکھنا ایک مضبوط اعصاب والی خاتون کا تقاضا کرتا ہے اور وہ والدہ صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے عطا کر رکھے تھے۔ آپ ہر ایک کی مدد کے لیے تیار رہتیں۔ گھر کے قریب قبرستان تھا۔ جب بھی کوئی میت آتی تو آپ کوئی مشروب بنا کر لے جاتیں اور غمزدہ لوگوں کی ڈھارس بندھاتیں۔ اکثر رات کو محلہ کے غریب گھروں میں جاکر اُن کی مدد کرتیں۔ یورپ میں مساجد کی تعمیر کے لیے احمدی خواتین سے حضرت مصلح موعودؓ نے تحریک فرمائی تو آپ نے اپنی سونے کی بالیاں پیش کر دیں۔

میرے والد محترم نور محمد صاحب ایک خاموش طبع، غریب پرور اور ہر کسی پر ترس کھانے والے انسان تھے۔ پیشہ جلد بندی تھا۔ آمد زیادہ نہیں تھی لیکن ضرورتمندوں کی مدد دل کھول کر کرتے۔ توکّل علی اللہ بہت تھا اور اللہ تعالیٰ کا ان سے سلوک بھی نرالا تھا۔ ایک بار ہم دونوں کہیں جارہے تھے کہ اُنہیں سانپ نے ڈس لیا۔ آپ سارا راستہ دعائیں پڑھ پڑھ کر پھونکتے رہے جن میں بکثرت درود شریف اور لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ شامل تھی۔ الحمدللہ کہ سانپ کے کاٹے کا کوئی بداثر آپ پر نہ ہوا۔

ایک بار آپ قادیان جانے کے لیے گاڑی میں سوار ہوئے لیکن گاڑی چلنے سے قبل اتر آئے۔ غالباً کوئی القاء ہوا ہوگا۔ بعد میں یہ گاڑی راستہ میں حادثہ کا شکار ہوگئی۔

ایک بار خاکسار اور والد صاحب نے سٹیشن پر پہنچ کر بابو کو کچھ پیسے دیے کہ فلاں جگہ کے دو ٹکٹ دے دو۔ اُس نے کہا دو آنے کم ہیں۔ ہمارے پاس وہی پیسے تھے۔ والد صاحب مجھے کہنے لگے کہ تم ٹرین پر چلے جاؤ میں پیدل آجاؤں گا۔ میں نے اصرار کیا کہ آپ چلے جائیں میں پیدل آجاؤں گا۔ اتنے میں مجھے جیب میں کوئی سخت سی چیز محسوس ہوئی۔ دیکھا تو دو آنہ کی رقم نکلی۔ چنانچہ دونوں اکٹھے سفر پر روانہ ہوئے۔ آج تک سمجھ نہیں آئی کہ رقم میری جیب میں کہاں سے آئی۔

والد صاحب جسمانی لحاظ سے اتنے مضبوط نہ تھے۔ ایک مرتبہ کسی نے حضرت مسیح موعودؑ کو گالی دی تو شدید صدمے سے آپ بےہوش ہوگئے۔ والدہ میرے بچپن میں ہی وفات پاگئی تھیں اور والد صاحب کے ساتھ کثیر تعداد بچوں کی رہ گئی تھی۔

احمدیت کی مخالفت، بچوں کی ذمہ داری اور دیگر پریشانیاں… چنانچہ کچھ شادیاں غیراحمدیوں میں ہوئیں اور ہم اس ملے جلے ماحول میں آگے بڑھنے لگے۔ والد صاحب کی طبیعت میں نرمی تھی اس لیے جس نے جو چاہی وہی راہ اختیار کرلی۔ ہم چھ میں سے تین بھائی احمدی ہوئے۔ ایک بہن بھی احمدی ہوئی لیکن مخالف سسرال کے زیراثر اُس کی اولاد احمدی نہ ہوئی۔

۱۹۳۰ء میں ملک میں کئی تحریکیں چل رہی تھیں۔ اپنی جوشیلی طبیعت کی وجہ سے ہر جلسے جلوس میں مَیں شامل ہوتا تھا۔ کشمیر موومنٹ چلی تو میں احرار کے جلوس میں شامل ہوکر اسلام کے نام پر گرفتار ہوا۔ تین ماہ کی سزا ہوئی۔ مولوی گھروں کو چلے گئے اور ہم جیلوں میں۔ اس دوران رمضان آیا تو مَیں نے پورے روزے رکھے جس سے دل کی سختی نرمی میں بدل گئی۔ گھر کے پاس امام باڑا کی مسجد تھی۔ رہائی کے بعد مَیں نماز کے لیے وہاں جانے لگا۔ وہاں ایک بزرگ مکرم رحیم بخش صاحب بھی آتے تھے۔ بہت کم گو تھے۔ ایک روز مجھے کہنے لگے کہ تم سارا کچھ دیکھ آئے ہو، یہ سارے شیطانوں کے ٹولے ہیں، مرزا صاحب سچے ہیں اُن کو مان لو۔ مَیں نے کہا کہ آپ خود کیوں نہیں مان لیتے؟ کہنے لگے کہ میری بات چھوڑو۔ پھر اپنی ایک خواب سنائی جس میں حضرت مسیح موعودؑ نے انہیں بتایا تھا کہ اس زمانہ میں رسول کریم ﷺ کے تخت کی نگرانی کرنے کے لیے میری ڈیوٹی لگی ہے۔

اُن کی بات نے مجھے سوچنے پر مجبور کر دیا اور جلسہ سالانہ پر اپنے بھائی کے ہمراہ قادیان چلا گیا۔ جلسہ سنا اور لوگوں کا باہمی تعلق دیکھا، حضرت مسیح موعودؑ کے مزار پر گیا تو کوئی بدعت نہیں دیکھی۔ آخر حضرت مصلح موعودؓ کے ہاتھ پر بیعت کرکے واپس لوٹا۔ یہ دیکھ کر والد صاحب کا حوصلہ بہت بلند ہوا۔ لیکن محلہ والوں کو پتا چلا تو بائیکاٹ کر دیا۔ پھر میرے چھوٹے بھائی منظور نے اور کچھ عرصہ بعد خالہ زاد غلام محمد صاحب نے بھی بیعت کرلی۔ غلام محمد صاحب مضبوط جسم کے مالک تھے۔ لمبا عرصہ فیصل آباد میں خادم مسجد اور اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔ فیصل آباد میں شہید ہونے والا وحید احمد اُن کا پوتا تھا۔ بائیکاٹ کے دنوں میں ایک روز ہم دونوں کبڈی کا میچ دیکھ رہے تھے۔ ہمارے محلہ کی ٹیم بُری طرح ہار رہی تھی۔ کسی معتبر کی نظر ہم پر پڑی تو انہوں نے ہمیں میدان میں اُترنے کو کہا۔ ہم نے کہا کہ ہمارا تو بائیکاٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولوی تو یونہی فساد پیدا کرتے ہیں، اس وقت محلہ کی غیرت کا سوال ہے۔ ہم نے سوچا کہ یہ تو کوئی تصرّفِ الٰہی لگتا ہے۔ پھر دعا کرکے ہم میدان میں اترے تو جلد ہی مخالف ٹیم شکست کھاگئی۔ اس پر بائیکاٹ کرنے والے ہی اپنے کندھوں پر اٹھاکر ہمیں جلوس کی شکل میں واپس لے کر آئے اور بائیکاٹ خودبخود ختم ہوگیا۔

میری منگنی غیراحمدی تایا کی بیٹی سے طے تھی۔ جب ہم بارات لے کر اُن کے ہاں پہنچے تو اچانک ایک احراری مولوی نے لڑکی کے والد کو لعن طعن کی۔ اس پر لڑکی کے والد نے مجھے ایک کاغذ دیا کہ دستخط کردو۔ اس پر لکھا تھا کہ میں احمدی نہیں ہوں۔ اور تسلی دلائی کہ یہ تحریر عارضی ہے تاکہ وقت گزر جائے۔ وہ اسے معمولی مسئلہ سمجھتے تھے لیکن میرے لیے یہ زندگی اور موت والی بات تھی۔ مَیں نے انکار کردیا۔ چنانچہ ایک بزرگ کے گھر پنچایت لگائی گئی اور سب مجھے مجبور کرنے لگے کہ دستخط کردو بعد میں جو مرضی ہو جاؤ ہمیں پروا نہیں۔ دباؤ اتنا بڑھا کہ دل چاہتا تھا کہ بھاگ جاؤں لیکن ایسا کرنا بہت مشکل تھا۔ بس اللہ پر توکّل کرکے ڈٹا رہا۔ لڑکی والے تحریر چھوڑ کر اب زبانی اقرار کو ہی کافی سمجھنے لگے۔ آخر لڑکی کے والد نے اپنی پگڑی میرے پاؤں میں رکھ دی۔ مَیں نے پگڑی اُٹھا کر اُن کے سر پر رکھ دی تو انہوں نے پوچھا کیا تم مان گئے ہو کہ تم مرزائی نہیں ہو؟ مَیں نے کہا ہاں، میں مرزائی تو نہیں مگر بفضل خدا احمدی ضرور ہوں۔ یہ جواب سن کر لڑکی کا باپ سخت غصے میں آگیا۔ مَیں نے اُن کو سمجھایا کہ میں اتنی دنیا کے سامنے کھڑا ہوکر یہ اعلان کر رہا ہوں کہ میں احمدی ہوں آپ بھی ہمت کریں۔ جن بزرگ کے گھر میٹنگ ہو رہی تھی وہ مجھے کہنے لگے کہ میری اتنی عمر ہوگئی ہے مَیں نے ایسا نظارہ کبھی نہیں دیکھا کہ لڑکی والے اپنی پگڑیاں اتار کر لڑکے کے پاؤں میں رکھیں اور وہ اپنے ایمان پر قائم رہے۔ میرا مشورہ تمہیں یہی ہے کہ تم اپنا ارادہ پکا رکھو۔ مجھے تمہارا پیرومرشد کامل لگتا ہے۔ مجھے اُن کی بات سے مزید تقویت ملی۔ میرے انکار پر لڑکی والوں پر اس قدر رعب پڑا کہ انہوں نے پوچھا کہ آپ کوئی ہرجانہ وغیرہ کا مقدمہ تو نہیں کریں گے؟ والد صاحب نے اُن کو تسلی دی کہ ہمارا کوئی ایسا ارادہ نہیں۔

میرا شادی سے انکار شہر بھر میں تبلیغ کا سبب بن گیا اور ہمارا احمدیت کے ساتھ قرب بڑھنے لگا۔ اسی دوران مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کی غالباً پہلی تقرری ۱۹۳۳ء میں لدھیانہ میں ہوئی تو مناظروں کا مرکز ہمارا گھر بن گیا۔ جلد ہی غیراحمدی مولوی مناظروں سے بھاگنے لگے۔ پھر اُن کی جگہ محترم مولانا احمد خان نسیم صاحب آگئے تو شہر بھر میں مشہور ہوگیا کہ احمدیوں کے دلائل کا جواب نہیں دیا جاسکتا۔ یہ مناظرے میرے لیے تقویت کا باعث اور بہت سوں کی ہدایت کا باعث بھی ہوئے۔ ایک مسلمان جو عیسائی ہوچکا تھا وہ بھی احمدی ہوگیا۔

پھر قادیان میں میرے رشتہ کی تجویز ہوئی حضرت میاں فضل محمد صاحبؓ ہرسیاں والے کی بیٹی مکرمہ حلیمہ بی بی صاحبہ کا رشتہ زیرغور تھا۔ لڑکی والوں نے خاکسار کا خاصا انٹرویو لیا۔ کم و بیش ہر بات کا جواب اُن کی امیدوں کے برعکس تھا۔ تعلیم کا پوچھا تو جواب نفی میں تھا، کاروبار کا پوچھا تو کوئی ایسا کام نہ تھا جو بیان کرتا۔ آمد اندازاً پندرہ بیس روپے بتادی۔ مَیں بےفکر تھا کہ جو کچھ بتایا ہے سچ تو بتایا ہے۔ اس پر لڑکی والوں نے ہمیں جواب دے دیا۔ ہم اگلے روز تانگا لاری کے اڈے پر پہنچے۔ ابھی بس میں بیٹھنے ہی والے تھے کہ ہمیں واپس بلایا گیا اور بتایا گیا کہ رات مولانا احمد خان نسیم صاحب نے اس رشتہ کے لیے دعا کی تو اُن کو حضرت رسول کریم ﷺ کی زیارت ہوئی اس وجہ سے اس رشتہ کو بابرکت سمجھا گیا ہے۔ چنانچہ ۱۹۳۴ء کے جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃالمسیح الثانیؓ نے نکاح پڑھایا اور ۱۹۳۵ء میں میری شادی ہوگئی۔

شادی کے چند روز بعد ایک جھوٹے مقدمے میں مَیں نامزد ہوگیا اور پولیس مجھے پکڑ کرلے گئی۔ اس پر مخالفین نے خوشیاں منائیں۔ خاکسار کے والد نے میری نوبیاہتا اہلیہ کو دعا کے لیے کہا تو اُس نے جواب دیا کہ مجھے تو کوئی فکر نہیں کیونکہ میں نے خواب میں (اس عاجز کو) اچکن اور پگڑی میں دیکھا ہے اور یہ عزت کی نشانی ہے۔ بہرحال مجھے رات تھانہ میں گزارنا پڑی لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے کوئی تکلیف نہ ہونے دی۔ سپاہیوں نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ خاکسار نے وجہ بتائی تو انہوں نے مجھے کھانا کھلایا اور سونے کے لیے پلنگ بھی دیا۔ اگلے روز بھائی آکر مجھے چھڑا کرلے گیا۔ واپسی پر ہمیں مخالفین کا ایک گروہ ملا جو میرے خلاف گواہی دینے تھانے جارہا تھا۔ مجھے واپس آتا دیکھ کر انہیں بہت مایوسی ہوئی۔

پھر میں بمبئی آگیا۔ یہاں مجھے سیکرٹری تبلیغ چُن لیا گیا۔ میں ان پڑھ تھا۔ مَیں نے اپنی مجبوری بتائی تو دوبارہ الیکشن ہوا لیکن جماعت نے پھر میرا ہی نام کثرت رائے سے منظور کیا۔

جب خاکسار فیروزپور قلعہ میں ملازم تھا تو ایک روز کمشنر صاحب کے کہنے پر اُن کے بچوں کی کتابوں کی جلد بندی کردی لیکن اُن کے اصرار پر بھی پیسے نہ لیے اور یہی کہا کہ بچوں کا کام کرنے کی مَیں کوئی اُجرت نہیں لیتا۔ اس پر وہ کہنے لگے کہ اگر میرے لائق کوئی کام ہو تو ضرور بتائیں۔ پاکستان بننے کے بعد ہم لاہور آئے تو نہ کوئی گھر تھا اور نہ کوئی کاروبار۔ کسی نے بتایا کہ وہ کمشنر فیصل آباد میں الاٹمنٹ افسر لگے ہوئے ہیں۔ چنانچہ میں وہاں چلاگیا۔ لوگوں کا کافی ہجوم تھا۔ جب وہ میرے پاس سے گزرنے لگے تو میں نے اُن کو سلام کیا۔ وہ

مجھے دیکھ کر بہت حیران ہوئے اور فرمایا: کیا مجھ سے کوئی کام ہے؟ مَیں نے اپنی ضرورت بتائی تو اُنہوں نے اپنے آفیسر کو ہدایت دی۔ اس طرح مجھے فیصل آباد میں عین مسجد فضل کے سامنے لوہے سے بھری ہوئی دکان الاٹ ہوگئی۔

احمدیت کی برکت سے مجھے خدا تعالیٰ نے کئی اعجازی نشان دکھائے۔ یعقوب نامی ایک شخص دہریہ خیالات رکھتا تھا۔ ایک دن اُس نے طنزاً کہا کہ کتنی شدید گرمی ہے، تم اپنے خدا سے کہو کہ بارش برسادے۔ پھر وہ پیچھے ہی پڑ گیا۔ خاکسار نے اُسے سمجھایا کہ خدا تعالیٰ ہماری خواہشوں کا پابند نہیں ہے۔ لیکن وہ شوخی اور ضد میں اتنا بڑھا کہ میری طبیعت دعا کی طرف مائل ہوگئی۔ اس رات بادل آئے، گرج چمک ہوئی لیکن بارش نہ ہوئی۔ میرا خدشہ درست ثابت ہوا کہ صبح جب مَیں کام پر پہنچا تو اُس نے طعنہ دیا کہ رات تمہارا خدا گرجا تو بہت لیکن برسا نہیں۔ پھر مسلسل طنز کر کے اُس نے میرا بیٹھنا محال کر دیا تو مجھ پر عجیب کیفیت طاری ہوئی۔ شدید گرمی میں باہر نکل کر مَیں نے آسمان کی طرف منہ اٹھایا اور اللہ تعالیٰ کو اُس کی غیرت کا واسطہ دے کر دعا کی۔ زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ نہ جانے کہاں سے بادل آئے اور میرے چہرے پر قطرے گرنے لگے۔ خاکسار نے زوردار بارش کی التجا کی تو اتنی زور سے بارش ہوئی کہ وہ بھی بے اختیار بول اُٹھا کہ میں مان گیا ہوں کہ تمہارا خدا زندہ ہے۔ یہ بھی کہا کہ ایسا سلوک صرف مرزا صاحب کے ماننے والوں کے ساتھ ہی ہوتا ہے۔

ایک بار مَیں حضرت پیر منظور محمد صاحبؓ (یسرنا القرآن والے) کی خدمت میں حاضر تھا۔ ایک دوست جو کسی سرکاری محکمہ کے بڑے افسر تھے، وہاں آئے، دعا کی درخواست کی اور ایک خطیر رقم پیش کی۔ آپؓ نے فرمایا: مَیں دعا تو ضرور کروں گا لیکن یہ رقم آپ اسلام کی ترقی کے لیے حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش کر دیں۔

۱۹۵۰ء میں مجھے فرقان فورس میں شمولیت کی توفیق ملی۔ جب مَیں محاذ پر جانے لگا تو حضرت مصلح موعودؓ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؓ نے نام پوچھا تو عرض کیا: محمد حسن۔ حضورؓ نے فرمایا: کیا محمد اسلم؟ خاکسار نے کہا: نہیں حضور! محمد حسن۔ حضورؓ نے پھر فرمایا: اچھا اچھا محمد اسلم۔ ایسا تین بار ہوا۔ پھر مَیں محاذ پر چلا گیا۔ چند ہفتوں بعد بیٹے کی پیدائش کی اطلاع ملی۔ مَیں نے وہیں سے حضورؓ کی خدمت میں نام رکھنے کی درخواست بھجوائی تو حضورؓ نے ’محمد اسلم‘ نام تجویز فرمادیا۔

۱۹۵۰ء میں شدید سیلاب آیا تو اہل ربوہ کی خیریت دریافت کرنے کے لیے محترم امیر صاحب نے فیصل آباد سے ہم دو افراد کو دودھ کے ڈبّے دے کر بھجوایا۔ ہم رجوعہ تک بس میں اور پھر پیدل گہرے پانیوں میں سے گزر کر ربوہ پہنچے۔ ربوہ خدا کے فضل سے بالکل محفوظ تھا بلکہ سیلاب کی وجہ سے پھلوں اور دیگر اشیاء کے کئی ٹرک وہاں رُکے ہوئے تھے جن کی وجہ سے اشیائے خورونوش کی فراوانی تھی۔

مکرم حکیم خورشید احمد صاحب لائبریرین جامعہ نے ایک بار مجھے بارہ کتابیں جلد بندی کے لیے دیں۔ مَیں کتابیں تیار کر کے بس کی چھت پر رکھ کر اُن کو دینے جارہا تھا کہ منزل پر پہنچ کر معلوم ہوا کہ زیادہ تر کتابیں راستے میں گر گئی ہیں۔ مجھے بہت فکر اور سخت صدمہ ہوا۔ پھر کتابوں کو ڈھونڈنے کا پکا ارادہ کر کے مولوی صاحب سے سائیکل لے کر فیصل آباد کی طرف دعا کرتے ہوئے چل پڑا۔ راستہ میں ملنے والا ہر شخص لاعلمی کا اظہار کرتا۔ رجوعہ کے قریب کچھ مزدور سڑک بنارہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک کتاب ہمیں ملی ہے اور ایک ہم نے فلاں شخص کے پاس دیکھی ہے۔ چنانچہ ایک میل دُور اُس شخص کے گھر پہنچا۔ اُس کی ماں نے بڑی محبت سے بٹھایا اور گرم گرم دودھ پیش کیا جسے پی کر میری جان میں جان آئی کیونکہ مَیں صبح سے بھوکا پیاسا تھا۔ اُس شخص نے بتایا کہ دوسرے گاؤں کے سکول ہیڈ ماسٹر کو مل لیں کیونکہ بچے اس سڑک سے گزرتے ہیں۔ ہیڈ ماسٹر صاحب بہت ہی شریف انسان تھے۔ اُنہوں نے فوراً ہی سکول کے بچوں سے رابطہ کیا اور ساری کتابیں اسی گاؤں سے مل گئیں۔ یہ ایک معجزہ تھا۔

ایک روز حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ نے ذاتی ڈائری ٹھیک کرنے کے لیے دی۔ اس پر دعا کی غرض سے کئی نام لکھے ہوئے تھے۔ مَیں نے ڈائری واپس کی تو انہوں نے اجرت پوچھی۔ مَیں نے عرض کیا کہ میرا نام بھی اس دعائیہ فہرست میں لکھ لیں۔ کچھ عرصہ بعد مَیں نے خواب دیکھا کہ مفتی صاحبؓ کہتے ہیں کہ مَیں نے آپ کا نام انگریزی میں لکھ لیا ہے۔ جب یہ خواب مَیں نے حضرت مفتی صاحبؓ کو سنائی تو آپؓ نے فرمایا کہ خواب میں ’محمد‘ اور ’صادق‘ کو دیکھا ہے تو ایسا ہوکر رہے گا۔ چنانچہ بعد میں افریقہ اور لندن میں سالہا سال کے قیام کے دوران بے شمار جگہ میرا نام انگریزی میں لکھا گیا۔

۱۹۵۸ء میں خاکسار کو ایک واقف کار (غلام محمد صاحب کاشمیری) نے اپنا ایک خواب سنایا کہ میاں طاہر احمد صاحب خلیفہ بن گئے ہیں۔ یہ بات 24 سال بعد پوری ہوئی۔

حضرت چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحبؓ جب نیروبی آئے تو مَیں نے آپؓ کو اپنا خواب سنایا کہ مَیں آپؓ کی ٹانگیں دبا رہا ہوں۔ آپؓ نے فرمایا خواب تو ہم دونوں کے لیے ہی بہت اچھی ہے لیکن اس کی ضرورت نہیں کیونکہ مجھے دبوانا اچھا نہیں لگتا۔ جب مَیں لندن آ گیا تو اس خواب کی تعبیر ظاہر ہونے لگی۔ حضرت چودھری صاحبؓ کی کئی کتابوں کی جِلد بندی کی مجھے توفیق ملی اور آپؓ کا پیار مجھ ناچیز سے بڑھتا گیا۔ ایک دن کسی کا نکاح تھا۔ آپؓ ہاتھ میں لڈو پکڑے، تلاش کرتے ہوئے آئے اور لڈو میرے ہاتھ پر رکھ دیا۔

ایک دن آپؓ نے مجھے اپنا بستر ٹھیک کرنے کو کہا۔ مَیں بہت خوش ہوا اور جلدی جلدی بستر ٹھیک کیا۔ مَیں نے دیکھا کہ آپؓ نے اپنی پتلون تہ کر کے تکیے کے نیچے رکھی ہوئی تھی تا کہ اُس کی تہ ٹھیک رہے۔ بستر دیکھ کر آپؓ مسکرائے اور فرمایا: لگتا ہے تمہارا بستر تمہاری بیوی ٹھیک کرتی ہے۔

ایک دن مَیں آپؓ کے پاس بیٹھا تھا کہ محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب تشریف لائے، جو بہت خوش تھے۔ انہوں نے نوبیل انعام ملنے کی خبر دی۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی خدمت میں اسی وقت اطلاع دی گئی۔ اُس وقت تک مجھے نوبل انعام کے بارے میں کچھ علم نہیں تھا۔ جب ڈاکٹر صاحب تشریف لے گئے تو پھر آپؓ نے مجھے نوبیل انعام کے بارے میں تفصیل سے سمجھایا۔

محترم شیخ محمد حسن صاحب کی وفات ۵؍فروری ۲۰۰۳ء کو ہوئی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئے۔

.........☆.........☆.........☆.........

Muslim Television Ahmadiyya Weekly Programme Guide

November 04, 2024 – November 06, 2024

Please Note that programme and timings may change without prior notice. All times are given in Greenwich Mean Time.
For more information, please phone on +44 20 3875 6040

Monday November 04, 2024

00:00 World News
00:20 Tilawat: Recitation of the Holy Qur'an by Aiman Almaliki. Verses 85-124 of Surah Hud and verses 1-7 of Surah Yusuf.
00:35 Dars-e-Tehreerat: Syed Rasool Niaz presents a series of programmes about the writings of the Promised Messiah (as). Programme no. 8. Presentation of MTA studios India.
00:50 Huzoor's (aba) Jalsa Salana Germany Concluding Address: Concluding address delivered by Hazrat Mirza Masroor Ahmad (may Allah be his Helper) from Islamabad, Tilford, UK, on the occasion of Jalsa Salana Germany. Recorded on August 25, 2024.
02:05 Seerat-un-Nabi (saw): An Urdu discussion programme about the life and character of the Holy Prophet Muhammad (saw). Programme no. 5. Presentation of MTA International.
03:10 Beacon Of Guidance: A compilation of questions and answers given by the Head of the Ahmadiyya Muslim Community, Hazrat Mirza Masroor Ahmad (may Allah be his Helper) through mulaqats and written correspondence.
03:45 Hisar-e-Aafiyat: A discussion programme about the blessings of Khilafat. Hosted by Mubarak Ahmad Siddiqui and joined by Imam Ataul Mujeeb Rashid. Presentation of MTA international.
05:05 Lajna Ijtema UK Address: Concluding session of the Lajna Imaillah UK Ijtema including an address delivered by Hazrat Mirza Masroor Ahmad (aba). Recorded on September 26, 2021.
06:00 Tilawat: Recitation of the Holy Qur'an by Maulana Feroz Alam with Urdu translation. Verses 19-23 of Surah Al-Mujadalah and verses 1-5 of Surah Al-Hashr.
06:15 Dars-e-Hadith: Laiq Ahmad Dar presents selected sayings of the Holy Prophet Muhammad (saw).
06:55 Huzoor's (aba) Jalsa Salana Ghana Concluding Address: Concluding address delivered by Hazrat Mirza Masroor Ahmad (may Allah be his Helper) from Islamabad in Tilford, UK on the occasion of Jalsa Salana Ghana. Recorded on February 24, 2024.
08:45 AMMA International Conference: An address delivered by Hazrat Mirza Masroor Ahmad (may Allah be his Helper) at the annual meeting of the Ahmadiyya Muslim Medical Association. Recorded on October 27, 2024.
11:00 Friday Sermon: Friday sermon delivered on January 14, 2022 by the Head of the Ahmadiyya Muslim Community, Hazrat Mirza Masroor Ahmad (may Allah be his Helper), from Masjid Mubarak in Islamabad, Tilford, UK.
12:02 Tilawat [R]
12:20 Dars-e-Hadith [R]
12:30 Villages of Africa - Sinchu Jiboro: A brand new series of faith inspiring documentaries from the furthest and deepest villages of Africa. Today we look at a village called Sinchu Jiboro located in Gambia.
13:00 Huzoor's (aba) Jalsa Salana Ghana Concluding Address 2024 [R]
14:00 Waqf-e-Nau Dedication To Jama'at: An English discussion programme focusing on how the guidance of Khilafat has helped Waqfe Nau with their careers and their dedication to the Jama'at. Presentation of MTA International.
14:25 In His Own Words: Ataul Fatir Tahir presents selected extracts from the writings of the Promised Messiah (as). Today's episode is about the book 'The True Nature Of The Mahdi'.
14:55 Huzoor's (aba) Mulaqat With Nasirat And Lajna Denmark: A mulaqat with Hazrat Mirza Masroor Ahmad (may Allah be his Helper) and Lajna and Nasirat members from Denmark. Recorded on February 19, 2023.
16:30 Villages of Africa - Sinchu Jiboro [R]
16:50 Waqf-e-Nau Dedication To Jama'at [R]
17:15 AMMA International Conference 2024 [R]
18:00 World News
18:20 Tilawat: Recitation of the Holy Qur'an by Aiman Almaliki. Surah Yusuf, verses 8-53.
18:40 Friday Sermon 2022 [R]
20:15 Intikhab-e-Sukhan: A repeat of a live poem request programme which features poetry from some of the most exceptional poets of past and present. Recorded on November 2, 2024.
21:20 Huzoor's (aba) Jalsa Salana Ghana Concluding Address 2024 [R]
22:30 In His Own Words [R]
23:00 Huzoor's (aba) Mulaqat With Nasirat And Lajna Denmark 2023 [R]

Tuesday November 05, 2024

00:00 World News
00:20 Tilawat
00:40 Dars-e-Hadith
01:20 AMMA International Conference: Recorded on October 27, 2024.
03:15 Friday Sermon: delivered on January 14, 2022.
05:00 Huzoor's (aba) Mulaqat With Nasirat And Lajna Denmark: Recorded on February 19, 2023.
06:00 Tilawat: Recitation of the Holy Qur'an by Maulana Feroz Alam with Urdu translation. Surah Al-Hashr, verses 6-12.
06:15 Dars-e-Malfoozat: Aftab Ahmad Nayyar presents an Urdu programme on the selected extracts from the writings and speeches of the Promised Messiah, Hazrat Mirza Ghulam Ahmad (as) on the topic of 'John Alexander Dowie'.
06:25 Villages of Africa - Buwenda: A series of faith inspiring documentaries from the furthest and deepest villages of Africa. Today we look at a village called Buwenda located in Uganda.
06:45 Huzoor's (aba) Jalsa Salana UK Address From Ladies Jalsa Gah: An address delivered on August 6, 2022 by Hazrat Mirza Masroor Ahmad (may Allah be his Helper).
08:50 Gulshan-e-Waqfe Nau Khuddam And Atfal USA: An educational class with Khuddam and Atfal members of the Waqfe Nau scheme and Hazrat Mirza Masroor Ahmad (may Allah be his Helper). Recorded on October 5, 2022 in Texas, USA.
11:30 Peace Symposium: An address delivered by Hazrat Mirza Masroor Ahmad (may Allah be his Helper) on the occasion of Peace Symposium 2024. Recorded on March 9, 2024.
12:10 Tilawat [R]
12:25 Dars-e-Malfoozat [R]
13:05 Friday Sermon: Friday sermon delivered on November 1, 2024 by Hazrat Mirza Masroor Ahmad (may Allah be his Helper), from Masjid Mubarak in Islamabad, Tilford, UK.
14:20 Villages of Africa - Buwenda [R]
14:40 Huzoor's (aba) Jalsa Salana UK Address From Ladies Jalsa Gah 2022 [R]
17:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Khuddam And Atfal USA 2022 [R]
18:00 World News
18:20 Tilawat: Recitation of the Holy Qur'an by Aiman Almaliki. Surah Yusuf, verses 54-101.
18:40 Peace Symposium 2024 [R]
19:20 Villages of Africa - Buwenda [R]
20:05 Beacon Of Guidance: A compilation of questions and answers given by the Head of the Ahmadiyya Muslim Community, Hazrat Mirza Masroor Ahmad (may Allah be his Helper) through mulaqats and written correspondence.
21:30 Friday Sermon 2024 [R]
22:25 Hayat-e-Javidaan: a discussion on the blessed character of the Promised Messiah (as). The topic of today's episode is 'divine protection and succour of the Promised Messiah (as)'.
22:55 Intikhab-e-Sukhan: A repeat of a live poem request programme which features poetry from some of the most exceptional poets of past and present. Recorded on November 2, 2024.

Wednesday November 06, 2024

00:00 World News
00:20 Tilawat
00:40 Dars-e-Malfoozat
01:30 Rencontre Avec Les Francophones: A studio sitting of French speaking friends with Hazrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul-Masih IV (rh) in French and English. Rec. July 13, 1998.
03:35 Beacon Of Guidance
04:20 Hisar-e-Aafiyat: A discussion programme about the blessings of Khilafat. Hosted by Mubarak Ahmad Siddiqui and joined by Imam Ataul Mujeeb Rashid. Presentation of MTA international.
05:20 Peace Symposium: Recorded on March 9, 2024.
06:00 Tilawat: Recitation of the Holy Qur'an by Maulana Feroz Alam with Urdu translation. Surah Al-Hashr, verses 13-25.
06:20 Dars-e-Tehreerat: the writings of the Promised Messiah (as). Programme no. 9.
07:05 Friday Sermon: Friday sermon delivered on November 1, 2024 by Hazrat Mirza Masroor Ahmad (may Allah be his Helper), from Masjid Mubarak in Islamabad, Tilford, UK.
08:55 Huzoor's (aba) Jalsa Salana UK Opening Address: Opening address delivered on July 26, 2024 by Hazrat Mirza Masroor Ahmad (may Allah be his Helper).
10:05 Friday Sermon 4 Kids: A children's programme featuring the summary of Friday sermon.
10:25 Villages of Africa - Sanda: A series of faith inspiring documentaries from the furthest and deepest villages of Africa. Today we look at Sanda village located in Gambia.
11:10 Gulshan-e-Waqfaate Nau Lajna And Nasirat USA: An educational class with Lajna and Nasirat members of the Waqfe Nau scheme and Hazrat Mirza Masroor Ahmad (may Allah be his Helper). Recorded on October 5, 2022 in Dallas, USA.
12:05 Tilawat [R]
12:20 Dars-e-Tehreerat [R]
13:05 Concluding Session At IAAAE: An address delivered by Hazrat Mirza Masroor Ahmad (may Allah be his Helper), at the annual symposium of the International Association of Ahmadi Architects and Engineers. Recorded on June 10, 2023.
14:10 Jalsa Salana UK Speeches: A speech delivered by Muhammad Ibrahim Ikhlaf, on the need for the Imam in light of the teachings of the Promised Messiah (as), at Jalsa Salana UK 2023.
15:00 Friday Sermon 2024 [R]
15:55 The Golden Age of Islam: A series of English discussion programmes on the life of the Holy Prophet Muhammad (saw). Presentation of MTA International.
16:30 Friday Sermon 4 Kids [R]
16:55 Hayat-e-Javidaan: a discussion programme on the blessed character of the Promised Messiah (as). The topic of today's episode is 'divine protection and succour of the Promised Messiah (as)'.
17:15 Huzoor's (aba) Jalsa Salana UK Opening Address 2024 [R]
18:00 World News
18:20 Tilawat: Recitation of the Holy Qur'an by Aiman Almaliki. Surah Al-Hijr, verses 3-100.
18:40 Dars-e-Tehreerat [R]
18:55 Villages of Africa - Sanda [R]
19:15 Gulshan-e-Waqfaate Nau Lajna And Nasirat USA 2022 [R]
20:25 Rah-e-Huda: An interactive talk show answering questions about the beliefs of the Ahmadiyya Muslim Community, thus rectifying misconceptions. Recorded on November 2, 2024.
21:30 Concluding Session At IAAAE 2023 [R]
23:05 Friday Sermon 2024 [R]

Translations for Huzoor's (may Allah be his Helper) programmes are available.
Prepared by the MTA Scheduling Department

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ/جماعت کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

درخواست دعا

منور علی شاہد صاحب جرمنی سے تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار تین سال سے اندرونی انفیکشن کے مرض میں مبتلا ہے۔ گاہے بگاہے مقامی ڈاکٹروں سے معائنہ بھی ہوتا رہا اور حسبِ تجویز علاج بھی جاری رہا لیکن مرض کی تشخیص نہیں ہو پا رہی تھی۔ اب ہائیڈل برگ شہر کے ہسپتال کے ڈاکٹروں کی تجویز پر ۲۸؍اکتوبر کو اینڈوسکوپی (endoscopy) کی گئی ہے۔ احبابِ جماعت سے کامل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لیے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔

جلسہ سالانہ جرمنی ۲۰۲۵ء کی تواریخ اور مقام

عرفان احمد خان صاحب (نمائندہ روزنامہ الفضل انٹرنیشنل جرمنی) اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم امیر صاحب جرمنی کی طرف سے جاری کردہ سرکلر کے مطابق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت جلسہ سالانہ جرمنی ۲۰۲۵ء کے لیے مورخہ ۲۹ تا ۳۱؍اگست (جمعۃ المبارک تا اتوار) کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ جلسہ سالانہ امسال (۲۰۲۴ء) کی طرح Mendig شہر کے کھلے میدان میں منعقد ہوگا۔ (ان شاء اللہ العزیز)